سوال

(365) مسلمان نوجوانوں میں بیداری کی تحریک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس وقت سارے عالم اسلام کے نوجوانوں میں بیداری کی جو تحریک ہے' اس کے بارے میں آپ کے کای ارشادات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ تحریک ہر مومن کے لیے باعث مسرت ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اسے اسلامی تحریک یا اسلامی تجدید ونشاط کی تحریک کے نام سے موسوم کرنا چاہیے۔ اس تحریک کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور اسے کتاب وسنت کے دامن سے وابستہ رہنے کی تلقین کی جانی چاہیے اور قائدین اور کارکنوں کو نصیحت کی جائے کہ وہ غلو اور افراط سے اجتناب کریں تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہوسکے:

يٰأَهلَ الكِتـٰبِ لا تَغلوا فى دينِكُم ۱۷۱ ... سورة النساء

''اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ایاکم والغلوفی الدین' فانما اہلک من کان قبلکم الغلوفی الدین)) (سنن النسائی مناسک الحج' باب التقاط الحصی' ح: ۳-۵۹)

''دین میں ناحق مبالغہ سے بچو' کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں ناحق مبالغہ نے ہی تباہ وبرباد کردیا تھا۔''

نیز نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ہلک المتنطعون' قالہا ثلاثاً)) (صحیح مسلم' العلم' باب ہلک المتنطعون' ح: ۲٦۷-)

''غلو کرنے والے ہلاک ہوگئے' آپ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی۔''

واجب یہ ہے کہ نوجوان ہمیشہ اللہ کی طرف توجہ رکھیں اور اس سے ہمیشہ توفیق 'دلوں اور عملوں کی درستی اور حق پر ثابت قدمی طلب کرتے رہیں' قرآن کریم کی گہرے تدبر اور غور فکر سے تلاوت کرتے رہیں اور دین کے دوسرے بڑے ماخذ سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہیں 'کیونکہ سنت مطہرہ کتاب اللہ کی تفسیر ہے 'جیساکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَنزَلنا إِلَيكَ الذِّكرَ لِتُبَيِّنَ لِلنّاسِ ما نُزِّلَ إِلَيهِم وَلَعَلَّهُم يَتَفَكَّرونَ ٤٤ ... سورة النحل

''اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کیہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پرنازل ہوتے ہیں وہ ان کےلیے بیان کردواور تاکہ غور کریں''

نیزاللہ عزوجل نے فرمایا :

وَما أَنزَلنا عَلَيكَ الكِتـٰبَ إِلّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اختَلَفوا فيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحمَةً لِقَومٍ يُؤمِنونَ ٦٤ ... سورة النحل

''اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کےلیے جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کردواور یہ مومنوں کےلیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف دعوت دینے والوں پر بھی واجب ہے کہ وہ اس اسلامی تحریک کے ساتھ تعاون کریں 'تحریک سے وابستہ لوگوں سے تبادل افکار کرتے رہیں اور ان شکوک وشبہات کو دور کرنے کی کوشش کرتے رہیں 'جو تحریک سے وابستہ بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں 'کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص288

محدث فتویٰ